رنگ اور رنگینیاں

www.KitaboSunnat.com

اُمِ عبدِ مُنیب

مشربہ علم و حکمت

ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور

0321-4609092

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد **(Upload)** کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ **(Download)** کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رنگ اور رنگینیاں

أم عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظة

نام کتاب ——— رنگ اور رنگینیاں
اہتمام ——— محمد عبد منیب
ناشر ——— مشربہ علم وحکمت
اشاعت اول ——— ذی قعدہ ۱۴۳۰ھ
قیمت ——— 25:00

ناشر: مشربہ علم وحکمت (دار الشکر)
ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور۔ پاکستان 0321-4609092 0300-4270553

ڈسٹری بیوٹر: دار الکتب السّلفیہ
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-37361505

☆ البلاغ Shop #: 4-LG لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ۔ لاہور
فون: 0300-8880450042-5717843

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر i-8/4 اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

رنگ اور رنگینیاں	4
رنگ جانوروں کے لیے تحفظ کا باعث	6
رنگ پہچان کا ذریعہ	7
اطلاع یا پیغام بذریعہ رنگ	9
کسی عمارت یا چیز کی پہچان کے لیے	9
مخصوص رنگ کے لباس (یونیفارم)	10
مختلف مذاہب میں رنگوں کی اہمیت	11
انسان کے رنگین شوق	14
غذا میں رنگینیاں	14
بازاروں میں رنگ، رنگینیاں	17
عمارتوں میں رنگینیاں	19
میڈیا میں رنگینیاں	21
انسانی جسم رنگوں کی زد میں	22
رنگ اور ملاوٹ	27
رنگینیاں جسم و جاں کے لیے وبال	29

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رنگ اور رنگینیاں

وسیع نیلگوں آسمان ...... کالے اور سفید بادلوں کے گالے ...... چاند کی سنہری چاندنی ...... سورج کی ہر چیز کو دکھانے والی سفید، شفاف روشنی ...... نیلا مائل شفاف پانی ...... لال، نیلے، پیلے، اودے، ارغوانی، جامنی، سبز، سرمئی، دودھیا رنگ، پھول، پھل اور اناج ...... دور تک سرسبز و شاداب فصلوں کی ہریالی ...... کالے، خاکستری، گیروا، ہلکے سبز رنگ پہاڑ ...... رنگا رنگ چہچہاتی چڑیاں اور طوطے ...... حسین رنگوں کے امتزاج والا مور ...... سفید برفانی اور کالا سیاہ جنگلی ریچھ ...... کالا بھجنگ بُن مانس ...... چوکڑیاں بھرتے ہرن ...... گہرے بھورے اور خاکی رنگ اونٹ ...... چتکبرے، بھورے، سفید کالے رنگ کے گھوڑے ...... دھاری دار زیبرے ...... اپنی دم سے روشنی خارج کرتا گہری چمکیلی رنگت والا جگنو ...... سرخ مخملیں بیر بہوٹی ...... ہر لحظہ رنگ بدلتے گرگٹ ...... چمکیلی کینچلی والے سانپ ...... سفید سفید کونجوں کی ڈاریں ...... مختلف رنگوں کے حشرات ...... غرض کائنات کو اللہ تعالیٰ نے مختلف رنگوں سے سجا دیا ہے۔

یہ رنگ اتنے زیادہ ہیں کہ انسانی عقل نہ تو ان کا احاطہ کر سکتی ہے اور نہ ہی ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سے ہر رنگ کے لیے نام وضع کر سکتی ہے۔ اکثر درختوں اور پودوں کے پتوں کا رنگ سبز ہوتا ہے لیکن کمال تخلیق دیکھیے! ایک پودے کے پتوں کے رنگ دوسرے پودے کے پتوں سے جدا نظر آئیں گے۔ شیشم کے پتے کا رنگ شہتوت کے پتوں سے، دھریک کے پتوں کا رنگ بیری کے پتوں سے، کیکر کے پتوں کا رنگ کیلے کے پتوں سے مختلف نظر آتا ہے۔

ہم انسانی جسم کے رنگوں کو زیادہ سے زیادہ چھ، سات نام دے سکتے ہیں۔ مثلاً سیاہ، گندم گوں، سانولا، بھورا، پیلا، گورا، سفید، سرخ وغیرہ۔ اس کے بعد ہماری لغت ہار جاتی ہے۔ اگر ہم اپنی دانست میں ایک ہی رنگ کے پچاس آدمی اپنے سامنے کھڑے کر لیں تو بھی سو فیصد وہ ہم رنگ نہیں بلکہ مختلف رنگ ہوں گے۔ ہم یہ رنگ محسوس تو کر سکتے ہیں لیکن انہیں لغت کے احاطے میں نہیں لایا جا سکتا۔

رنگوں کی اس بوقلمونی پر صرف یہی کہا جا سکتا ہے:۔

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.

''پس بابرکت ہے اللہ بہترین تخلیق کرنے والا۔''

حیرت انگیز بات یہ کہ اللہ تعالیٰ نے کسی چیز کا جو فطری رنگ اور شکل بنائی ہے اسے وہی رنگ اور شکل جچتی اور سجتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر اس چیز کو کوئی اور رنگ یا شکل دے دی جائے تو وہ بھدی ہو جاتی ہے، نیز جس کام کے لیے اللہ نے اسے تخلیق کی ہے وہ اس کام کی صلاحیت سے بھی محروم ہو جاتی۔

☆ فرض کیجیے درختوں اور پودوں کے پتوں کا رنگ سبز کی بجائے کوئی اور ہوتا تو کیا وہ آنکھوں کو بھلا لگتا۔

☆ اگر سورج کی روشنی سفید کی بجائے کسی اور رنگ کی ہوتی تو کیا وہ پھر چیزوں کو دکھانے کا کام کرتی؟ اگر پانی کا رنگ کوئی اور ہو جائے تو کیا اسے پانی کہا جا سکے گا؟

☆ رات کو آسمان پر جگمگ کرتے تارے اگر دن کو بھی نظر آیا کرتے تو آسمان کا حسن دوبالا ہوتا؟

☆ اگر انسانی جسم کی ہڈیوں کا رنگ سفید کی بجائے سیاہ ہوتا تو وہ اپنا کام تب بھی اسی طرح کر سکتیں جس طرح اب انسانی جسم میں کرتی ہیں؟

رنگ جانوروں کے تحفظ کا ذریعہ:

ہر چیز کا رنگ اور بناوٹ وہی مناسب اور اس کے لیے فائدہ مند ہے جو اللہ نے اس چیز کو عطا کی ہے۔ غور کیجیے:۔

☆ سبز طوطا درختوں کے سبز پتوں میں چھپ کر دشمن سے بچاؤ کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ شیر جنگل کی جھاڑیوں میں روپوش ہو جاتا ہے۔

☆ چڑیا دھان کے پودوں میں بیٹھی نظر ہی نہیں آتی۔

☆ کرلا پتھروں میں بیٹھا ہوا مشکل ہی سے نظر آتا ہے۔

☆ مختلف رنگوں والی تتلیاں رنگا رنگ پھولوں کا رس چوستے ہوئے پھول ہی کا ایک حصہ لگتی ہیں۔

☆ مچھلی پانی کے اندر رہ کر اپنے رنگ کی وجہ سے اچانک سامنے آ کر نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے۔

☆ برفانی علاقوں میں کتے اور ریچھ ایسے لگتے ہیں جیسے برف ہی کے مجسمے ہوں۔

کیا کوئی انسان یا کوئی اور مخلوق ایسا باکمال حفاظتی انتظام صرف رنگ اور شکل کی بنا پر کر سکتی ہے؟ بے اختیار کہنا پڑتا ہے:

فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِيۡنَ.

رنگ پہچان کا ذریعہ:

رنگ کائنات میں پہچان کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ فرمانِ ربّی ہے۔

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَاَلۡوَانِكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ. [الروم:۲۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ علم والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔“

اللہ تعالیٰ کی شان دیکھیے:

☆ رنگ دیکھ کر ہم کسی شخص کی قوم اور قبیلے کا اندازہ لگاتے ہیں۔

☆ ہم کالے بادل دیکھ کر بارش کی امید باندھ لیتے ہیں۔

☆ ڈھلتے سورج کی مدہم روشنی رات کی آمد کا پتا دیتی ہے۔

☆ پھلوں کی دکان پر رنگ ہی کی وجہ سے ہماری نظر مطلوبہ پھل پر جا ٹکتی ہے۔

☆ اسلام آباد اور مری کی طرف جاتے ہوئے نیلے رنگ کے اونچے پہاڑ دیکھ کر ہم سمجھ جاتے ہیں کہ اب یہ شہر قریب آ گئے ہیں۔

☆ کسی صحرا یا میدان میں شفاف چمکتی زمین کسی دریا یا جھیل کی علامت ہوتی ہے۔

کائنات میں رنگوں کے اختلاف اور پہچان میں آسانی کے اس فطری طریق ہی سے انسان نے بھی رنگوں کو مختلف چیزوں کی پہچان کے لیے استعمال کرنا سیکھا۔ ذرا اپنے آس پاس نظر دوڑائیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطلاع یا پیغام:

☆ چوراہے میں لگی لال، سبز، زرد بتیاں ٹریفک کے انتظام کو قابو میں رکھنے کا اہم ذریعہ ہیں۔

☆ آگے سڑک خراب ہونے کی اطلاع دینے کے لیے لال اور پیلی جھنڈیاں!

☆ جہازوں کا مختلف پیغامات دینے کے لیے مخصوص رنگ کے بلب یا روشنی جلانا۔

☆ پیدل سڑک پار کرنے والوں کے لیے زیبرا کراسنگ!

☆ لیٹر بکس کا لال رنگ!

کسی عمارت یا چیز کی پہچان کے لیے:

اگر کسی عمارت کا رنگ مخصوص کر دیا جائے تو اس تک پہنچنے اور اسے پہنچانے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ ہر شہر میں اگر ایک ہی محکمے کی عمارت کا رنگ ایک ہی ہو تو کتنی سہولت ہو جائے، جیسے کہ سعودیہ میں ہر شہر میں سکولوں کی عمارت کا رنگ ایک ہی ہے۔

☆ کسی محکمے کی گاڑیوں کا مخصوص رنگ جیسے پولیس اور فوج کی گاڑیاں!

☆ ملکوں یا جماعتوں کے اپنے اپنے جھنڈوں کا رنگ!

☆ نابینا لوگوں کے لیے سفید لاٹھی!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ کسی صنعتی یا طباعتی ادارے کا اپنا مخصوص علامتی نشان!

مخصوص رنگ کا لباس:

جو شخص جس وقت اپنی ذمہ داری انجام دے رہا ہو اس وقت اس کا مخصوص رنگ کا لباس ایک بہت بڑی سہولت ہے۔ ہر کوئی اس کے لباس کی وجہ سے اسے پہچان کر اسے متعلقہ ضرورت پیش کر سکتا ہے۔ مثلاً

پولیس، فوج، ڈاکٹر، وکیل، نرس، ہسپتال کے عمومی عملے، چوکیدار، قلی حضرات اور ہر اسکول کے طلبہ کا اپنا اپنا یونیفارم وغیرہ۔

جن محکموں میں کسی مخصوص لباس کا اہتمام نہیں اگر وہ بھی یہ طریقہ اپنا لیں تو یہ عوام کے لیے ایک سہولت ہوگی۔

تعلیم میں رنگوں کا استعمال:

دورِ حاضر میں رنگوں کے استعمال سے تعلیم میں مدد لی جا رہی ہے۔ رنگوں کے ساتھ قرآن حکیم اور احادیث کا ترجمہ یاد کرنے کے لیے طلبہ کو سہولت رہتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف مذاہب میں رنگوں کی اہمیت

اسلام کے علاوہ دیگر تمام مذاہب میں رنگوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

ہندوؤں کے ہاں دیوالی پر رنگ دار پانی ایک دوسرے پر پھینکنا، بسنت کے تہوار پر پیلے کپڑے پہننا اور ہر چیز کو پیلا رنگ کرنا، کھانے کی چیزوں میں پیلا رنگ ڈالنا...... بیاہ پر دلہا، دلہن کو رنگ رنگ کے ٹکڑے جوڑ کر گانا باندھنا اور خوشی کی مناسبت سے تنجن (رنگا رنگ چاول) کھلانا...... دن طے کرنے کے لیے دلہن کے ہاں آنے والے مہمانوں پر دلہن کی سہیلیوں کا رنگ دار پانی ڈالنا...... آٹے یا مٹی میں پیلا رنگ ڈال کر اس سے دلہا کی ماں بہنوں، بھابیوں کی مضحکہ خیز شکلیں بنانا ...... رسمِ مہندی پر پیلے یا لال کپڑے پہننا ...... ہاتھ پیلے کرنے کا محاورہ ...... سہاگ عورت کا ماتھے پر سیندور ملنا...... دیوتاؤں کے قہر سے بچنے کے لیے کالا بکرا یا کالا مرغ ذبح کرنا...... نظرِ بد سے بچنے کے لیے کالا تل بنانا...... ہندو مذہب کا خاصا ہے۔

عیسائی ہر نومولود کو عیسائیت میں داخل کرنے کے لیے ایک خاص رسم کے ذریعے پیلے رنگ کے پانی میں غسل دیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ اب اس پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسائیت کا رنگ چڑھ گیا ہے۔ اس رسم کو وہ بپتسمہ (اصطباغ) کہتے ہیں۔ ایسٹر اور کرسمس کے تہواروں پر وہ ایک دوسرے پر رنگ دار انڈے اور خربوزے پھینکتے ہیں۔

یہودیوں کے ہاں پیلے رنگ کی گائے اور اس کے سینگ متبرک سمجھے جاتے ہیں۔

قدیم یورپ اور روم میں سرخ رنگ کو جنسی اور عشقیہ جذبات کو ابھارنے والا سمجھا جاتا تھا۔ اب بھی ان کے ہاں اس مقصد کے لیے سرخ رنگ استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ اپنے معشوق کو یہ لوگ سرخ گلاب کا تحفہ دیتے ہیں۔ سرخ لباس، سرخ جام اور سرخ شراب کو ان کے ہاں خاصی اہمیت حاصل ہے۔

اسلام دینِ فطرت ہے۔ اس میں رنگوں کو کسی مرحلے پر کوئی اہمیت نہیں دی گئی۔ نہ ہی مسلمانوں کو رنگوں کے تکلف میں ڈالا گیا جیسا مل گیا الحمدللہ! سوائے حج کے احرام کے جس میں مردوں کے لیے سفید احرام مشروع کیا گیا اور سفید وہ رنگ ہے جو قدرتی طور پر دستیاب ہے۔ سوت جس سے کپڑا تیار ہوتا ہے اس کا قدرتی رنگ سفید ہے۔ سفید کپڑا حاصل کرنے کے لیے کسی تکلیف اور محنت کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مُردوں کے لیے سفید کفن پسند تو کیا گیا لیکن ضروری نہیں۔ اسلام نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافروں کی مشابہت سے بچنے کے لیے زعفرانی رنگ کا لباس مسلمان مردوں پر حرام قرار دیا۔

اللہ تعالیٰ نے کسی مصنوعی رنگ کو تقدس کا درجہ دینے کی بجائے یہ پسند کیا کہ بندے پر اللہ کا رنگ غالب آ جائے:

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ.

[البقرة: ۱۳۸]

''اللہ کا رنگ بھلا کسی اور کا رنگ اللہ کے رنگ سے بہتر ہو سکتا ہے؟ اور ہم اسی کے عبادت گزار ہیں۔''

جس طرح کائنات کی ہر چیز اپنے فطری رنگ میں اللہ کا عائد کردہ فریضہ (اطاعت وعبادت) انجام دے رہی ہے، اسی طرح انسان کے لیے بھی یہی بہتر ہے کہ وہ اپنے فطری رنگ میں اللہ کے عائد کردہ فریضے اسلام کو تسلیم کر لے۔ ابراہیم علیہ السلام کی طرح اعلان کر دے:

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ . [البقرة: ۱۳۱]

''میں نے اپنا سرِ اطاعت رب العالمین کے سامنے جھکا دیا۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کے رنگین شوق

انسان کا مزاج یہ ہے کہ وہ موجود چیز پر قانع نہیں ہوتا بلکہ مزید تلاش اور حصول میں وہ ہر قسم کی تکلیف اور زرِ کثیر خرچ کرنے میں بھی دریغ نہیں کرتا۔ چنانچہ اس نے رنگینیوں کے مزید شوق اور ہوس میں قدرتی رنگوں پر اکتفا کرنے کی بجائے ہر چیز کو من پسند رنگ وروغن کرنے کی کوشش کی۔

غذا میں رنگینیاں:

ایک دور تھا جب انسان غذاؤں کو فطری انداز میں یعنی کچا یا ابال کر استعمال کرتا تھا لیکن اس نے زبان کے چٹخارے اور نظر کے نظارے کے لیے کھانوں کی فطری شکل بدلنے میں رنگ آمیزی کی انتہا کر دی۔

آم کے اچار میں ہرا رنگ ...... چٹنیوں میں مصنوعی رنگ ...... جیم وجیلی، کسٹرڈ، سویاں، ہر قسم کے حلوہ جات، مٹھائیاں، قلفیاں، ٹافیاں، لالی پاپ، آلو کے چپس، دوا کی گولیاں ہر قسم کے مشروبات، بریانی میں مصنوعی رنگ ڈال کر انہیں کھانے والوں کی نظر میں خوش رنگ بنایا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حد تو یہ ہے کہ جو چیزیں خود خوش رنگ ہیں ان پر بھی رنگوں کا میک اپ کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ مٹر کے دانے محفوظ کرنے سے پہلے ان پر سبز رنگ چڑھایا جاتا ہے۔ زردہ میں کبھی زعفران ڈال کر پکایا جاتا تھا اب اس میں بھی مصنوعی گہرا پیلا یا گہرا سبز رنگ ڈال کر چسکا پورا کر لیا جاتا ہے۔ نمکین چاول یا پلاؤ وغیرہ بنانے کے لیے پیاز اکڑ اکڑ کر اس کا رنگ نکالا جاتا تھا لیکن اس قدرتی طریقے پر چسکے نے اکتفا نہیں کی اور اب لال پیلے رنگوں کے مصالحے ڈال کر بریانی پکائی جاتی ہے۔

چائے کی پتی میں چاکلیٹ اور جانوروں کا خون ڈال کر اس کا رنگ گہرا کیا جاتا ہے اور پھر کہا جاتا ہے: رنگ ایسا کہ نظر نہ ٹھہرے۔

رنگوں اور چسکوں پر مر مٹنے کی ہوس نے بازار میں کھانے کا رواج عام کیا۔ کبھی امرا ہوٹلوں میں جا کر کھانا کھایا کرتے تھے۔ اب عام طبقہ بھی ہفتے میں ایک بار ہوٹل میں کھانے کا اہتمام ضرور کرتا ہے۔

تقریبات اور تہوار منانا ہمارے معاشرے کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے۔ ان میں ہر شامل ہونے والے کو چار و ناچار رنگا رنگ چٹخارے دار کھانے کھانے پڑتے ہیں۔

لوگ اب پکانے کا تکلف کرنے کی بجائے جب بھوک لگے، رنگا رنگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بریانی، برگر، پزا، نان چنے، حلیم، کھٹا اچار، روسٹ مرغا، رنگین مصالحوں میں بھنی ہوئی دالیں، تکے، کباب، سری پائے، دہی بھلے وغیرہ منگوا کر پیٹ بھر لیتے ہیں۔

تقریبات پر نائی سے کھانا پکوانے کا رواج تھا۔ جگہ جگہ پکے پکائے کھانے مہیا کرنے والوں نے یہ مسئلہ بھی حل کر دیا۔

رنگ اور رنگینیوں میں کھوئے ہوئے لوگوں میں سے کوئی بھی یہ سوچنے کی زحمت نہیں کرتا کہ وہ ان رنگین کھانوں کی صورت اپنے اندر زہر انڈیل رہا ہے۔

نوائے وقت سنڈے میگزین میں ایم سجاد لکھتے ہیں:

مصدقہ فوڈ کلر کی قیمت بازار میں ڈیڑھ ہزار روپے فی کلوگرام تک ہے جب کہ ناقص رنگ اس کے مقابلے میں انتہائی کم قیمت پر مل جاتا ہے۔ پانچ روپے کا پچیس گرام زردہ رنگ آسانی سے مل جاتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق مصالحوں میں وہ رنگ ڈالے جا رہے ہیں جو پینٹ بنانے والی کمپنیوں نے پینٹ میں شامل کرنا بند کر دیئے ہیں کیوں کہ وہ صحت کے لیے نقصان دہ ہیں...... کپڑا رنگنے والے رنگ بھی کھانوں میں ڈالے جا رہے ہیں۔ (۱۴ مئی ۲۰۰۲)

ان مصنوعی رنگوں والے کھانوں کی وجہ سے کینسر، پیٹ اور جگر کی بیماریاں عام ہو رہی ہیں۔ (۱۴ مئی ۲۰۰۲)

کینسر بڑی عمر کے لوگوں کی بیماری سمجھی جاتی ہے، میٹھی اور رنگ دار چھالیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عام کھانے کی وجہ سے اٹھارہ سال سے کم عمر لوگوں میں بھی کینسر کا مرض عام ہو رہا ہے۔(ایم سجاد، نوائے وقت سنڈے میگزین ۱۴ مئی ۲۰۰۲)

قلب کی تکلیف کا اہم سبب ناقص غذا ہے۔ بازاری کھانوں کا استعمال ذائقہ تو فراہم کرتا ہے لیکن صحت کا سامان نہیں کرتا۔ فاسٹ فوڈز فوری طور پر فراہم ہونے والی گرما گرم غذائیں، اہم حیاتین، معدنی اجزا اور ریشے ہی سے محروم نہیں ہوتیں یہ نمک اور چکنائیاں بھی غیر ضروری مقدار میں فراہم کرتی ہیں، ان میں خوشبوئیں، رنگ اور انہیں خراب ہونے سے محفوظ رکھنے والے کیمیکلز بھی شامل کیے جاتے ہیں۔(ماہنامہ ہمدرد صحت دسمبر ۲۰۰۸)

بازاروں میں رنگ اور رنگینیاں:

بازاروں میں رنگوں اور روشنیوں کا ایک سیلاب آیا ہوا ہے۔ایک ایک چیز کے کئی کئی رنگ اور ڈیزائن ہیں۔صنعت کار کو یہ لالچ ہے کہ اس کا مال دھڑا دھڑ بکے لہٰذا وہ ماہ بماہ مصنوعات کی پیکنگ اور ان کی شکل اور رنگ بدلتا ہے۔خریدار وہی چیز نئے روپ میں دیکھتا ہے تو اسے اپنے گھر میں موجود چیز گھٹیا اور فرسودہ لگنے لگتی ہے۔اگر امیر آدمی ہو تو فوراً جیب سے پیسے نکالتا ہے، اگر متوسط طبقے کا ہو تو بچت کر کے یا قسطوں میں خرید کر دگنی قیمت کا تاوان بھرتا ہے اور اگر نادار ہے تو محرومی کی وجہ سے کڑھ کڑھ کر کسی ناجائز طریقے سے اس چیز کو پالینے کی کوشش کرتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

اکثر دکانیں رات کو کھلتی ہیں کیوں کہ روشنیوں اور رنگوں میں چیز کی اصلیت غائب ہو جاتی ہے۔ رنگ وروپ کے بحر میں کھویا ہوا خریدار یہ سوچنے کی زحمت ہی نہیں کرتا کہ وہ جو چیز خرید رہا ہے وہ اسے مدتوں فائدہ دے گی یا چند گھڑی کام دینے کے بعد ناکارہ ہو جائے گی۔

حقیقت تو یہ ہے کہ جو چیز جس کام کے لیے بنائی گئی ہے چاہے کسی بھی رنگ و روپ کی ہو، نئی ہو یا پرانی ہو، اگر وہ کام بخوبی دے رہی ہے تو نئی خریدنے کی ضرورت نہیں۔

پہلے لوگ ایک چیز کو تب تک چلاتے جب تک اس کی کام کرنے کی صلاحیت ختم نہ ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر چیزیں صدیوں چلتیں اور نسلیں انہیں استعمال کرتیں۔ اگر کوئی خرابی ہو جاتی تو اسے ٹھیک کروالیا جاتا، کپڑا جوتا پھٹ جاتا تو پیوند لگا کر کام چلایا جاتا۔ سلائی مشین، گھڑی سائیکل گھر کے تمام افراد استعمال کرتے، نتیجہ یہ کہ ضروریاتِ زندگی پر کوئی قابلِ ذکر رقم خرچ نہیں ہوتی تھی۔

پیسہ، توجہ، وقت اور محنت، ماں باپ، بیوی بچوں، بہن بھائیوں، رشتہ داروں اور پڑوسیوں پر صرف کیے جاتے۔ دورِ حاضر میں اپنے لیے کمانے اور اپنی ذات کے لیے جینے کا نظریہ عام ہو چکا ہے۔ لوگ بازاروں کے چکر لگانے میں فخر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کے لیے ایک ٹافی بھی خریدنا ہو تو انہیں ساتھ لے کر جاتے ہیں اور وہ جس چیز پر انگلی رکھ دے اسے خرید کر دینا ضروری سمجھا جاتا ہے۔

پیالی چمچ تو بہت دور کی بات ہے، لوگ لاکھوں کے قالین اور کاریں تک آئے روز بدلنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ اسلام نے دنیا کے لوازمات اور اس کی رنگینیوں کو لہو ولعب قرار دیا ہے اور آخرت کے گھر کو بہترین قرار دیا ہے۔ بازار تو یوں بھی ہر قسم کی بے حیائی اور گناہ کے مراکز ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

روئے زمین پر اللہ کی سب سے محبوب جگہ مساجد ہیں اور سب سے مغضوب (ناپسندیدہ اور غضب کی گئی) جگہیں بازار ہیں۔ [مسلم، كتاب المساجد، باب نمبر ٢٠٣ ح: ١٤٣٠۔ ابنِ حبان: ١٦٠٠۔ احمد: ٨/٤ عن جبير بن معطم۔ حاكم: ١/٩٠، ٨٩]

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تو بازار میں سب سے پہلے داخل ہونے والا نہ ہو اور نہ ہی اس سے سب سے آخر میں نکلنے والا، اس لیے کہ اس میں شیطان انڈے بچے دیتا ہے۔'' [مسلم، كتاب الفضائل، باب من فضائل ام سلمه، ح: ٢٤٥١ تفصیل کے لیے دیکھیے، کتابچہ ''عورتیں اور بازار'']

عمارتوں میں رنگینیاں:

ایک وہ دور تھا جب کچی مٹی، گارے یا پکی اینٹوں سے سادہ سا رہنے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے مکان بنا لیا جاتا تھا۔ باپ دادا کے دور سے وہ ایک ہی حالت پر رہتا، حسبِ ضرورت اس کی مرمت کر لی جاتی یا کسی کمرے، برآمدے وغیرہ کا اضافہ کر لیا جاتا۔ حسنِ نظر اور صفائی کے خیال سے گاچنی مٹی یا گیرو امٹی کو بھگو کر دیواروں کو پوچ لیا جاتا۔

رنگ اور رنگینیوں کے رسیا انسان نے اس میں بھی ہزار ہا جدتیں پیدا کیں۔ اور اب ہر قسم کی، ہر رنگ کی اور رنگا رنگ نقش و نگار کی بنائی ہوئی ٹائلیں اور چھتیں دستیاب ہیں، دیواروں پر ہزاروں روپے کے مختلف رنگ کرنا بلکہ انہیں پھولدار اور چمکدار بنانا ایک عام رواج ہے۔ صرف لیٹرین ہی چار چار پانچ پانچ لاکھ میں تیار کی جا رہی ہے اور رنگ و روغن کا یہ عالم کہ یوں لگتا ہے جیسے یہ لیٹرین نہیں مغلیہ دور کا ایوانِ خاص ہے۔

کسی سڑک یا گلی میں گزرتے ہوئے مکانوں کی ساخت پر غور کریں، امیر علاقوں کی ہر عمارت کا رنگ روغن اور انداز دوسری عمارتوں سے مختلف اور منفرد نظر آئے گا۔ عمارتوں میں اس قسم کی رنگ آفرینی اور جدّت پسندی نے تو یہ بھی ذہن سے محو کرا دیا کہ بڑی بڑی عمارتیں بنانا اور ان پر فخر کرنا قوم عاد اور ثمود یعنی مغضوب اقوام کا طریق ہے۔ پیارے نبی ﷺ اور صحابہ کرام کا یہ طریقہ ہرگز نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے تو اپنے صحابی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے کندھے پر ہاتھ کر فرمایا تھا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْ فِي الدُّنيا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرٌ سَبِيلٍ.

''دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی پردیسی یا کوئی راہ چلتا مسافر۔''

[بخاری، کتاب الرقاق: ٦٤١٦ تفصیل کے لیے دیکھیے: یادگاریں بنانا اور منانا]

میڈیا میں رنگینیاں:

میڈیا میں رنگوں نے وہ تباہی مچائی کہ الامان: اخبارات میں رنگین طباعت کیا آئی، فحاشی اور عریانی کا ہر انداز کھلم کھلا دیکھنے میں آنے لگا، زرد صحافت نے شرم وحیا کو قصہ پارینہ بنادیا۔ ٹی وی کی رنگین سکرین اور اس کے بعد کمپیوٹر اور مصور موبائل نے حیاباختگی کی رہی سہی کسر بھی پوری کردی۔ میڈیا کی نگاہِ کرم کے طفیل ہر سیاست دان، طالب علم، شہری، خواتین و مرد فلم اور اسٹیج کی دنیا کے ہیرو کا روپ دھار چکے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسانی جسم بھی رنگوں کی زد میں

مصنوعی رنگ و روپ کی کشش اور چاہت میں انسان نے اپنے جسم کو بھی معاف نہیں کیا۔ اس نے ہونٹوں کے لیے ہر معلوم رنگ کی لپ اسٹک، چہرے کو رنگ و روغن کرنے کے لیے رنگا رنگ پاؤڈر، آنکھوں کے لیے کئی رنگوں کے آئی مسکارے اور لینز، ناخن لمبے کرنے کے لیے نوکیلے اور رنگ رنگ کے ناخن، کئی رنگوں کی نیل پالشیں، رنگ گورا کرنے والی کریمیں ایجاد کیے۔

مہندی کبھی صرف ہاتھ اور پاؤں پر لگائی جاتی تھی اور وہ بھی سادہ لیپ کی صورت! اب پورے بازو، سینہ، پیچھے سے پیٹھ اور کمر، پنڈلیاں، نقش و نگار سے بھر دی جاتی ہیں۔ نباتاتی مہندی پر اکتفا کرنے کی بجائے کیمیکلز کی مہندی ایجاد کی گئی تاکہ جسم پر رنگ سازی اور نقش کاری کا شوق پورا کیا جا سکے۔

رنگ روپ بدلنے کے لیے تیشہ و نشتر سے بھی خوب کام لیا گیا۔ گوشت پوست کے اسی جسم پر مختلف نقش و نگار اور حروف گودنے کا شیطانی فعل کیا جاتا ہے۔ جہاں سے جی چاہا بال اکھاڑ پھینکنا اور اترے ہوئے بالوں کی جگہ لگوایا اُگوا لینا ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عام سی بات ہے۔

بھنویں ترچھی یا ہلال نما بنانے ...... جلد کا رنگ بدلنے ...... بالوں کو بل دینے ...... بالوں کو بھورا، نیلا، خاکستری، لال غرض کوئی بھی رنگ دینے ...... اور بال تراشنے کے لیے بیوٹی پارلرز جگہ جگہ موجود ہیں۔ قد بڑا کرنے اور سمارٹ بنانے کے لیے سلمنگ سنٹروں کی خدمات ہر لمحہ حاضر ہیں۔

گویا انسانی جسم اللہ کا تخلیق کردہ گوشت پوست کا بنا ہوا نہیں بلکہ کسی مجسمہ ساز کا بنایا ہوا مجسمہ ہے، موئے قلم، اور نشتر سے کام لے کر جیسے چاہیں رنگ اور رُوپ بنالیں۔

رنگین دنیا کے رنگ ساز مراکز کے طفیل شکلیں بدلنا اب بائیں ہاتھ کا کھیل بن چکا ہے۔ منہ اندھیرے بستر سے اٹھتے ہی شکل ایسے لگتی ہے جیسے کوئی جن بھوت، لیکن جیسے ہی اوپر رنگ و روغن (میک اپ) کیا جاتا ہے وہی شکل ملکۂ حسن بن جاتی ہے۔

رنگ رنگینیوں کے شوق میں لباس کبھی بھک منگوں جیسا، ٹاکیاں لگا ہوا...... کبھی فیشن میں جگہ جگہ لیریں لٹکتی ہوئی ...... کبھی فاقہ مستوں کی طرح جگہ جگہ سے سوراخوں میں جھانکتی ہوئی اندرونی جلد ...... اور کبھی کہانیوں میں بیان کی گئی شہزادیوں جیسے لباس ...... کبھی فلمی ایکٹروں کی طرح فیشن میں نہ ستر کی پروانہ جیب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا خیال...... لباس جو اللہ نے آسمانوں سے خاص نعمت کی صورت میں لوگوں پر نازل کیا ہے۔ جو انسان کی فطری زیب و زینت تھا، اسے ملعون شیطان اور یورپی اقوام نے مانگے تانگے کی زینت کا ملغوبہ بنا دیا۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے جو شکل اور ساخت پسند کی، وہی بنائی اور پھر اس تخلیق کا احترام دلوں میں بٹھانے کے لیے فرشتوں کو اسے سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ شیطان نے حسد کیا، اس تخلیق آدم سے نفرت کی وجہ سے اس نے نہ صرف اسے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا بلکہ یہ بھی کہا کہ میں آگ سے پیدا کیا گیا ہوں اور یہ مٹی سے لہذا میں اس سے بہتر ہوں۔ شیطان کو آدم کے احترام کی بجائے اس کی گستاخی کرنے کی وجہ سے رب تعالیٰ نے اسے رجیم اور ملعون قرار دیا تو اس نے کہا، میں اسے پٹی پڑھاؤں گا کہ یہ تیری بنائی ہوئی تخلیق یعنی شکل وصورت کو بدل ڈالے۔

دورِ حاضر میں انسان آگ پر تپا کر بنائی گئی چیزوں سے کام لے کر رنگ اور شکل بدلتا ہے۔ کئی طرح کی گرم گرم بھاپ سے اس کے جسم کو میک اپ کے دوران تپایا جاتا ہے۔ جب ایک انسان اپنی شکل مختلف انداز سے بدل دیتا ہے تو کیا یہ اللہ کی پسندیدہ شکل ہوتی ہے یا شیطان کی پسندیدہ؟

کیا یہ حقیقت نہیں کہ بغیر کسی نگ وروغن کے فطری رنگ وروپ والی شکل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدم کو سجدہ کیا گیا تھا نہ کہ اس غازہ و پاؤڈر والی شکل کو۔

میچنگ کا سحر:

انسان کو طرح طرح کی رنگ رنگینیوں کے جال میں پھنسانے کے بعد بھی شیطان کی تسلی نہیں ہوئی تو اس نے میچنگ کا دانہ ڈالا۔ یہ جنون اس قدر عام ہوا کہ جوتے، جرابیں، رومال، دستانے، بیگ، کوٹ، ٹوپی، ٹائی، سویٹر، جیکٹ، دوپٹہ، چادر، زیور، چوڑیاں، گھڑی کی چین، بٹن، کف لنک، پونیاں، کلپ غرض ہر چیز میچنگ۔

کمروں میں دیواروں کا روغن، بستر کی چادریں اور تکیے، فرنیچر، گلدستے، پردے، لیمپ، بجلی کی وائرنگ ہر چیز میں میچنگ۔ باورچی خانے کی ہر چیز میں میچنگ، لیٹرین جہاں چند منٹ کے لیے رکنا ہوتا ہے اس کی بھی ہر چیز میں میچنگ کے شوق نے لاکھوں روپے کھا لیے لیکن موئی لیٹرین کام کس آئی؟ وہی قضائے حاجت کے لیے۔ یہ خودساختہ رنگینیاں اس جسم کے لیے کی جا رہی ہیں جس نے بالآخر مٹی میں دفن ہونا ہے اور اسے کیڑوں کی خوراک بننا ہے۔

رنگ آمیزی اور رنگ پسندی کی یہ انتہا ہے کہ کوئی معمولی سی چیز بھی بغیر رنگ کیے نظر نہیں آتی۔ بانس کی لکڑیوں پر کچا بھورا رنگ یا جھاڑو پر کچا رنگ، جتنی بار آپ ہاتھ میں ان چیزوں کو پکڑیں گے ہاتھ گندے ہوں گے۔ رنگ و روغن کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس عیاشی پر انسان کس قدر دولت، وقت اور اپنی توانائی صرف کر رہا ہے جس کی کوئی حد نہیں حالانکہ اس نے دولت، قوت اور توانائی کا بھی اللہ تعالیٰ کو حساب دینا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''قیامت کے روز کسی شخص کے پاؤں اپنی جگہ سے تب تک نہیں ہل سکیں گے جب تک کہ وہ ان چار چیزوں کا جواب نہ دے لے:

(۱) عمر کو کہاں برباد کیا؟ (۲) جوانی کن کاموں میں لگائی؟ (۳) مال کیسے کمایا، کہاں خرچ کیا؟ (۴) علم پر کتنا عمل کیا؟''۔[سنن ترمذی : ۱۹٦۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رنگ اور ملاوٹ

رنگ اور ملاوٹ کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ رنگ آمیزی کی وجہ سے چیز خوش نما نظر آتی ہے۔ رنگ کسی چیز کی حقیقت اور اصلیت کو چھپا لیتے ہیں، اسی لیے ملاوٹ کرنے والوں کے لیے رنگ آمیزی سے بہتر اور کوئی ڈھال نہیں۔

کھانوں میں رنگ اور ملاوٹ تو ایک ایسا جرم ہے جو قتل سے بھی بدتر ہے کیوں کہ ظاہری طور پر قتل کرنے والا دوسروں کی نظروں میں آجاتا ہے بدنام بھی ہوتا ہے، سزا بھی پاتا ہے لیکن کھانوں میں ملاوٹ کرنے والے انسانی جسم میں آہستہ آہستہ زہر انڈیلتے ہیں، نتیجہ یہ کہ مریض مہلک مرض میں مبتلا ہو کر اپنی جمع پونجی بھی علاج کی نذر کر دیتا ہے اور صحت بھی دوبارہ واپس نہیں آتی۔

لال مرچ میں اینٹ کا برادہ اور لال رنگ...... ہلدی میں لیڈ کرومیٹ ...... چائے کی پتی میں خون ...... مہنگے شربت کے نام پر پانی اور چینی کے شیرے میں رنگ اور خوشبو ڈال کر بیچنا...... ہوٹل والوں کا گھی بچانے کے لے گوشت کو خون سمیت پکانا...... برفی میں چاول کا آٹا ڈالنا...... قلفیوں، مٹھائیوں اور چاکلیٹ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکرین ......صرف یہی نہیں ! گوشت میں پانی چڑھا کر اسے زیادہ وزنی کرنا...... سبزیوں پر پانی چھڑک کر انہیں وزنی کرنا...... آلو مٹی سمیت بیچنا...... سفید لکڑی پر کالا بھورا رنگ پھیر کر اسے کالی لکڑی کے نام پر بیچنا......

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا .

''جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

رنگ آمیزی اور ملاوٹ کے مرض نے ایک وبائی صورت اختیار کر رکھی ہے جس کی زد میں انسانی رویے بھی بری طرح آ چکے ہیں۔ اخلاص کی بجائے کھوٹ ...... ہمدردی کی بجائے خود غرضی ...... سچ کی بجائے جھوٹ ...... ایثار کی بجائے حرص...... فیاضی کی بجائے بخل...... صبر کی بجائے چھچھورا پن...... شکر کی بجائے تھڑ دلی...... انصاف کی بجائے ظلم...... عبادات کی بجائے خرافات میں انہاک...... آخرت کی بجائے فریبِ دنیا...... جہاد کی بجائے کافروں سے بھائی چارہ۔ غرض ہر جگہ ملمع، فریب اور ریکٹنگ نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔

حالانکہ اللہ نے ہمیں زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا (ملمع اور بناوٹ کی باتیں دھوکہ دینے کے لیے) سے بچنے اور قَوْلاً سَدِيْدًا۔ (صاف سیدھی سچی بات) کی تلقین کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رنگینیاں جسم و جاں کے لیے وبال

اللہ تعالیٰ نے کائنات کی رنگینیاں انسان کے فائدے کے لیے بنائیں لیکن وہ ان سے فائدہ اٹھانے کی بجائے ان کا اسیر ہو کر رہ گیا۔ رنگ و روغن کی اس عیاشی پر وہ کس قدر دولت، توانائی اور وقت صرف کر رہا ہے جس کی کوئی حد نہیں۔

انسان اگر اس دنیا میں فطرت کے قریب قریب رہے تو اس کے لیے متاعِ دینوی فائدہ مند ہے اور جب وہ اپنی عقل لڑا کر فطرت کو مسخ کر کے رنگ و روغن سے کام لے تو یہی چیزیں اس کے لیے تکلیف کا باعث بن جاتی ہیں۔

چیزوں کو قدرتی رنگ دینے والے خالق نے انسان کو بھی تخلیق کیا ہے۔ اس نے انسانی جسم کو ان رنگوں سے مانوس رہنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت دے رکھی ہے جب کہ مصنوعی رنگوں سے انسانی جسم مانوس نہیں ہوتا۔

☆ قدرتی رنگ آنکھوں کو تسکین پہنچاتے ہیں اور بینائی پر خوش گوار اثر ڈالتے ہیں جب کہ مصنوعی رنگ آنکھوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ دورِ حاضر میں ۸۰٪ افراد کی نظریں کمزور ہیں جس کی وجہ مصنوعی رنگوں اور روشنیوں کی بھر مار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

☆ تقریبات میں رنگوں اور مصنوعی خوشبوؤں کی بھر مار کی وجہ سے سر درد اور اعصاب میں کھچاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ آنکھیں دکھتی ہیں۔ ناک اور آنکھ سے پانی بہنے لگتا ہے۔ جب کہ فطری رنگوں کو ہم ہر وقت دیکھتے ہیں لیکن جسم کسی قسم کی اکتاہٹ، تھکن یا خرابی محسوس نہیں کرتا۔

☆ غذاؤں میں مصنوعی رنگ غذا کی قدرتی افادیت کو ختم کرنے یا کم کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ غذائیں بیماریوں کو تحفہ دیتی ہیں۔ انہیں ہضم کرنے کے لیے مختلف قسم کے کھٹے مشروبات کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

☆ فطری غذا بھوک کے وقت کھائی جاتی ہے لیکن مصنوعی رنگ والی اور تکلف سے پکائی ہوئی غذائیں شوقیہ کھائی جاتی ہیں۔ نتیجہ یہ کہ فطری غذا کھانے کے بعد جسم بہتری محسوس کرتا ہے اور شوقیہ کھائی ہوئی غذا کے بعد جسم گرانی محسوس کرتا ہے۔

☆ فطری غذاؤں کا حصول آسان ہے، کھانے اور پکانے کے لحاظ سے بھی سہل ہے لیکن پر تکلف غذاؤں کے لیے وقت، محنت اور روپے کی قربانی دینا پڑتی ہے۔

☆ انسان کے جسم کا فطری رنگ و روپ اس کی صحت کا ضامن ہے لیکن جب اسے اوپر سے بنایا جاتا ہے تو جلد کی بیماریاں گھیر لیتی ہیں، چہرا بھدا ہو جاتا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی میک اپ نہ کر سکیں تو اصل شکل بگڑی ہوئی لگتی ہے۔ جلد کا کینسر ہو جاتا ہے۔ پیسے اور وقت کا ضیاع اس پر مستزاد ہے۔

☆ سب سے بڑی بات یہ کہ جب کوئی شخص زندگی کی دوڑ میں ان مصنوعی رنگینیوں تک رسائی حاصل نہیں کر پاتا تو وہ یا تو زبردستی اور حرام دروازوں سے ان کے حصول کی کوشش کرتا ہے یا پھر دل برداشتہ ہو کر احساسِ کمتری و مجبوری کی اتھاہ گہرائیوں میں جا گرتا ہے۔ بعض لوگ تو خودکشی بھی کر بیٹھتے ہیں۔ زندگی کے ارفع واعلا مقاصد کے متعلق سوچنے کی بجائے آہوں اور محرومیوں کے ناگ اسے ڈس ڈس کر ختم کر دیتے ہیں۔

رنگ صرف ایک:

ایسے میں سب سے بہتر طریقہ صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ انسان صرف اللہ کے رنگ کے حصول کے لیے اپنی صلاحیت، اپنی طاقت، اپنا وقت، اپنا مال کھپا دے۔

اس اللہ کے بندے کے اعضا رضائے ربانی کے اس قدر تابع ہو جائیں کہ اس کو دیکھتے ہی دل پکار اٹھے کہ یہی ہے اللہ کے رنگ میں رنگا ہوا خوش قسمت، جس کے متعلق نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، جو میرے کسی دوست سے دشمنی کرے یقیناً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرا اس سے اعلانِ جنگ ہے اور میرے بندے کا میرے عائد کردہ فرائض کے ذریعے سے میرا قرب حاصل کرنا مجھے باقی تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے۔ (علاوہ ازیں) میرا بندہ (مزید) نوافل کے ذریعے سے میرا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے حتی کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں اور جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہے جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور جب وہ مجھ سے کوئی سوال کرتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اور جب وہ مجھ سے کسی چیز کے شر سے پناہ مانگے تو اسے ضرور پناہ دیتا ہوں۔

[بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع: ٦٥٠٢]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری مطبوعات

مدح مزمل (مجلد)
مضامین مسعود
مدینہ منورہ اسماء اور فضائل
شہادت کی الفت میں
لواء الجہاد (مجلد)
وسیع الصفات اللہ (مجلد)
مخلوط تعلیم
لاشوں پر رقص (مجلد)
غیر مسلموں کی مصنوعات اور ہم
صحافت اور اس کی اخلاقی اقدار
حدود کی حکمت، نفاذ، قتل غیرت
علیم وخبیر کے نام خطوط
خطوط مسعود (اول)
خطوط مریم
میرا مطالعہ
گداگری
بدعت کیا ہے؟
زندہ کا مردہ کے لیے ہدیہ اور قرآن خوانی
پتنگ بازی موسمی تہوار یا؟
رجب کے کونڈے، شب معراج
شب برات
ویلنٹائن ڈے
اپریل فول
عید میلاد النبی
مبارک باد کے آداب
سالگرہ
آتش بازی اور لائٹنگ
استخارہ کیوں اور کیسے؟
ماہ ذوالحجہ کے فضائل
لفظ اللہ کا ترجمہ خدا کیوں؟
کافروں کے تہواروں پر ہمارا طرز عمل

عورت اور گھر میں دعوت دین
مطلقہ خواتین اور ان کے مسائل
خطوط مسعود
محرم مرد اور ان کی ذمہ داریاں
بدنی طہارت کے مسائل
نیا چاند اور ہماری روایات
روزوں کے مسائل
فطرانہ
سحری افطاری اور افطاریاں
چاند رات
اعتکاف اور خواتین
مبارک باد کے آداب
عید کارڈ
حروف کے درمیان مقابلہ بیت بازی
پیارے نبیؐ کے ردیف صحابہ (ساتھ سوار ہونے والے)
رحمۃ للعالمین کی جانوروں پر شفقت
پورا تول
وہ چاول تھے
تاج پوشی
دو خط
اور شطو نگڑا ہار گیا
اوں ہوں
بچے اور کھیل
شہادتین (توحید و رسالت)
شاہی قبا
حدیث نبوی کے چند محافظ
ننھے حارث کا خواب
ننی منی سوچیں
ننی منی سوچیں
ممتا کے بول
شاخ گل
آ ہا نکلا چاند

مشربہ علم وحکمت
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ